



جس نہ مجھ خواب میں دیکھا تو وہ مجھ جاگتے ہوئے بھی عنقریب دیکھے گا، یا یوں کہہ کر گویا اس نہ مجھ جاگتے ہوئے دیکھا، اور شیطان میری شکل میں نہ میں آ سکتا

ابو ہریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”جس نہ مجھ خواب میں دیکھا تو وہ مجھ جاگتے ہوئے بھی عنقریب دیکھے گا، یا یوں کہہ کر گویا اس نہ مجھ جاگتے ہوئے دیکھا، اور شیطان میری شکل میں نہ میں آ سکتا“

[صحیح] [اسلم امام مسلم نے روایت کیا ہے - متفق علیہ]

اس حدیث کے مفہوم میں مختلف پلوؤں کے اعتبار سے علماء کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس سے مراد آپ ﷺ کے زمانہ کے لوگ ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس نہ مجھ خواب میں دیکھا اور اس نہ جرت نہ میں کی، اللہ تعالیٰ اسے جرت اور حقیقت میں آپ ﷺ کو دیکھنے کی توفیق دے گا۔ دوسرا: جس نہ آپ ﷺ کو خواب میں دیکھا تو اس نہ حقیقت میں آپ ﷺ کی کو عالم ارواح میں دیکھا، لہذا اس کا خواب سچا ہے بشرطیکہ اس نہ آپ ﷺ کو اپنی مشہور و معروف صفات کے ساتھ دیکھا ہو۔ تیسرا: آپ ﷺ کو خواب میں دیکھنا اس بات کی تصدیق ہے کہ آپ ﷺ کو آخرت میں بیداری کی حالت میں دیکھے گا اور یہ آپ ﷺ سے قرب اور آپ کی شفاعت کے حصول سے متعلق خاص رؤیت ہوگی۔ حدیث کی عبارت ”أَوْ فَكَأَنَّمَا رَأَيْتَنِي فِي الْيَقَظَةِ“ یہ مسلم کی روایت کے الفاظ ہیں، راوی نہ شک کی بنیاد پر اسے نقل کیا ہے یعنی راوی کو شک ہے کہ آپ ﷺ نے ”فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ“ کے الفاظ ادا کیے یا ”فَكَأَنَّمَا رَأَيْتَنِي فِي الْيَقَظَةِ“ فرمایا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس نہ آپ ﷺ کو اپنی اصلی حالت میں خواب میں دیکھا تو گویا اس نہ آپ کو بیداری میں دیکھا لیا۔ اس کا مفہوم آپ ﷺ کی دوسری حدیث کے مفہوم کی طرح ہے جو صحیحین میں وارد ہوئی ہے ”مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى“ جس نہ خواب میں مجھ دیکھا سو وہ مجھ حقیقت میں دیکھے چکا۔ صحیحین میں دوسری جگہ مروی ہے ”مَنْ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ“ جس نہ مجھ خواب میں دیکھا اس نہ یقیناً سچا خواب دیکھا۔ حدیث کے الفاظ ”لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي“ یہی مفہوم دوسرے الفاظ کے ساتھ اس طرح آیا ہے ”مَنْ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى إِلَهَهُ لَا يَتَّبِعِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي“ یعنی جس شخص نہ مجھ خواب میں دیکھا اس نہ مجھ کی دیکھا، کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شیطان آپ ﷺ کی اصلی صورت نہیں اپنا سکتا۔ ورنہ شیطان آتا اور کہتا کہ میں اللہ کا رسول ہوں حالانکہ وہ آپ ﷺ کی صورت نہیں اس لئے وہ اللہ کا رسول نہیں ہے لہذا جب انسان کسی شخص کو دیکھے اور اس کے دل میں یہ بات آئے کہ وہ آپ ﷺ ہیں تو اسے چاہئے اس کے اوصاف دیکھے کہ اس کے اوصاف آپ ﷺ کے اوصاف کے مطابق ہیں یا نہیں؟ اگر مطابق ہوں تو اس نہ آپ ﷺ کو دیکھا اور اگر نہ ہوں تو وہ آپ ﷺ نہیں بلکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ جو سوئے ہوئے شخص کے دل میں وہ ڈالتا ہے کہ یہ اللہ کا رسول ہے، حالانکہ وہ اللہ کا رسول نہیں ہے۔ شمائل میں امام احمد اور ترمذی کے حوالے سے یزید فارسی سے منقول ہے کہ میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، تو میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میں نے خواب میں آپ ﷺ کو دیکھا، انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا، پس جو مجھ خواب میں دیکھے اس نہ مجھ دیکھے لیا۔ کیا آپ اس شخص کی صفات بیان کر سکتے ہیں جس نے آپ ﷺ کو خواب میں دیکھا؟ میں نے کہا جی ہاں۔ جب انہوں نے اوصاف بیان کیے، تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر تم بیداری میں آپ کی زیارت کرتے تو اس سے زیادہ کچھ نہ کہتے۔ یعنی اگر آپ نبی ﷺ کو بیداری کی حالت میں دیکھ لیتے تو آپ ﷺ کے اوصاف اس سے زیادہ بیان نہ کر سکتے۔ یعنی انہوں نے یقیناً آپ ﷺ کو دیکھا ہے۔



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

